136385-امام کی اقتدا نماز کے مستحبات ادا کرنے یا نہ کرنے سے متعلق

سوال

سوال : اگر امام نماز کی سنتوں پر عمل نہیں کرتا تو مقتدی پر کیا کرنا لازم آتا ہے ، مثلاً : امام رکوع سے پہلے اور بعد میں رفع الیدین نہ کرے ، تو امام کی اقتدا کرنا ضروری ہے ، یا سنت پر عمل کرنا ضروری ہے ؟ میں اس بارے میں بہت ہی زیادہ حیران ہوں ، اور آپ سے اس سوال کا جواب چاہتا ہوں ۔

پسندیدہ جواب

مقتدی کو ہر ایسا عمل کرنا چاہیے جو اس کے نزدیک سنت سے ثابت ہے ، چاہے امام وہ عمل کرے یا نہ کرے ، البتہ اگر ایسا عمل کرنے سے امام کی اقتدا کرنے میں کوئی حرج واقع ہو ، مثلاً : امام سے پیچھے رہ جائے ، یا آگے نکل جائے ، تو ایسی صورت میں امام کی اقتدا کو مقدم رکھتے ہوئے ایسے اعمال نہ کرے جنہیں وہ سنت سمجھتا ہے ۔

لیکن سوال میں مذکور اعمال یعنی : رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد رفع الیدین کرنے سے امام کی اقتدا میں کوئی خلل پیدا نہیں ہوتا ، اس لیے مقتدی کو رفع الیدین کرنا چاہیے ۔

بعض ایسی مثالیں ہیں جن سے امام کی اقتدا میں خلل واقع ہوتا ہے ، جیسے جلسہ استراحت [دو سجدوں کے بعد اگلی رکعت کیلئے اٹھنے سے قبل تھوڑی سی دیر کیلئے اطمینان سے بیٹھ کر کھڑا ہونا] چنانچہ اگر مقتدی جلسہ استراحت کو مستحب سمجھتا ہے ، اور امام مستحب نہیں سمجھتا ، تو ایسی صورت میں مقتدی کو جلسہ استراحت نہیں بیٹھنا چاہیے ۔

ہم نے یہ مسئلہ سوال نمبر : (34458) میں تفصیل کیساتھ ذکر کیا ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :
"ایسا عمل جس سے امام کی اقتدا میں کوئی خلل پیدا نہ ہو ، تو مقتدی ایسا عمل کر سکتا ہے ، اس کی مثال یہ ہے کہ : اگر امام رکوع سے پہلے ، رکوع کے بعد اور پہلے تشہد سے کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین کا قائل نہیں ہے ، اور مقتدی اسے مستحب سمجھتا ہے ، تو مقتدی کو رفع الیدین کرنا چاہیے ؛ کیونکہ رفع الیدین کرنے سے امام کی اقتدا میں کوئی فرق نہیں پڑے گا ، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو ، اور جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو ، اور جب امام سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو) [اس حدیث کے عربی الفاظ میں یہ تین اعمال ذکر کرتے ہوئے] "فا" کا ستعمال کیا گیا ہے جو کہ ترتیب اور فوری بعد عمل کرنے کا تقاضا کرتا ہے ۔

[دوسری مثال] اگر امام ہر ایسے تشہد میں تورک کرتا ہے ، جس میں سلام ہے ، لیکن مقتدی کا یہ موقف نہیں ہے ، وہ صرف دو تشہد والی نماز کے دوسرے تشہد میں تورک کا قائل ہے ، تو اس صورت میں مقتدی دو رکعت والی نماز میں امام کیساتھ تورک مت کرے ؛ کیونکہ اس سے امام کی اقتدا میں کوئی خلل پیدا نہیں ہوگا " انتہی

"الشرح الممتع" (2/319-320)

واللہ اعلم.